احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 29 جون 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 29 جون 2007ء 13 جمادی الثانی 1428 ہجری 29 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 145

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کی محبت یہ ہے کہ پہلے تو ان دلوں سے پردہ اٹھادے، جس پردہ کی وجہ سے اچھی طرح انسان خداتعالیٰ کے وجود پر یقین نہیں رکھتا اور ایک دھندلی سی اور تاریک معرفت کے ساتھ اس کے وجود کا قائل ہوتا ہے بلکہ بسا اوقات امتحان کے وقت اس کے وجود سے ہی انکار کر بیٹھتا ہے اور یہ پردہ اٹھایا جانا بجز مکالمۂ الٰہیہ کے اور کسی صورت میں میسر نہیں آسکتا۔ پس انسان حقیقی معرفت کے چشمہ میں اس دن غوطہ مارتا ہے۔ جس دن خداتعالیٰ اس کو مخاطب کر کے انا الموجود کی اس کو خود بشارت دیتا ہے۔ تب انسان کی معرفت صرف اپنے قیاسی ڈھکوسلہ یا محض منقولی خیالات تک محدود نہیں رہتی، بلکہ خداتعالیٰ سے ایسا قریب ہو جاتا ہے کہ گویا اس کو دیکھتا ہے اور یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ خداتعالیٰ پر کامل ایمان اسی دن اس کو نصیب ہوتا ہے کہ جب اللہ جل شانہٗ اپنے وجود سے آپ خبر دیتا ہے اور پھر دوسری علامت خداتعالیٰ کی محبت کی یہ ہے کہ اپنے پیارے بندوں کو صرف اپنے وجود کی خبر ہی نہیں، بلکہ اپنی رحمت اور فضل کے آثار بھی خاص طور پر ان پر ظاہر کرتا ہے اور وہ اس طرح پر کہ ان کی دعائیں جو ظاہری امیدوں سے بڑھ کر ہوں، قبول فرما کر اپنے الہام اور کلام کے ذریعہ سے ان کو اطلاع دیتا ہے، تب ان کے دل تسلی پکڑ جاتے ہیں کہ یہ ہمارا قادر خدا ہے جو ہماری دعائیں سنتا ہے اور ہم کو اطلاع دیتا اور مشکلات سے ہمیں نجات دیتا ہے۔ اسی روز سے نجات کا مسئلہ بھی سمجھ میں آتا ہے اور خداتعالیٰ کے وجود کا بھی پتہ لگتا ہے؛ اگرچہ جگانے اور متنبہ کرنے کے لئے کبھی کبھی غیروں کو بھی سچی خواب آسکتی ہے، مگر اس طریق کا مرتبہ اور شان اور رنگ اور ہے۔ یہ خداتعالیٰ کا مکالمہ ہے جو خاص مقربوں ہی سے ہوتا ہے اور جب مقرب انسان دعا کرتا ہے، تو خداتعالیٰ اپنی خدائی کے جلال کے ساتھ اس پر تجلی فرماتا ہے اور اپنی روح اس پر نازل کرتا ہے اور اپنی محبت سے بھرے ہوئے لفظوں کے ساتھ اس کو قبول دعا کی بشارت دیتا ہے۔

سچے مذہب کی یہی نشانی ہے کہ اس مذہب کی تعلیم سے ایسے راستباز پیدا ہوتے ہیں جو محدث کے درجہ تک پہنچ جائیں جن سے خداتعالیٰ آمنے سامنے کلام کرے اور (۔) کی حقیقت اور حقانیت کی اول نشانی یہی ہے کہ اس میں ہمیشہ ایسے راستباز جن سے خداتعالیٰ ہم کلام ہو پیدا ہوتے ہیں.......... (حم السجدہ :31) سو یہی معیار حقیقی سچے اور زندہ اور مقبول مذہب کا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ یہ نور صرف.......... میں ہے۔ دوسرے مذاہب اس روشنی سے بے نصیب ہیں اور ان مذاہب کے بطلان کے لئے یہی دلیل ہزار دلائل سے بڑھ کر ہے کہ مردہ ہرگز زندہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور نہ اندھا سوجاکھے کے ساتھ پورا اتر سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 391)

محض اللہ کیلئے

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ میں مدینہ سے نکلنے لگے تو ایک بوڑھے انصاری حضرت کعب بن عجرۃؓ نے ایک غریب صحابی حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی طرف سے سواری وغیرہ کا انتظام کر دیا۔ جہاد کے بعد حضرت واثلہؓ حضرت کعب بن عجرہ کے پاس آئے اور کہا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ یہ اونٹنیاں غنیمت میں دی ہیں۔ آپ اپنا حصہ لے لیں۔ حضرت کعبؓ نے کہا: بھتیجے! خدا تمہیں یہ مال مبارک کرے، میری نیت غنیمت کی نہ تھی بلکہ ثواب کی تھی اور حصہ لینے سے انکار کر دیا۔

(اسد الغابہ جلد5 صفحہ 77 زیر حالات واثلہ بن اسقع)

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

2. ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق سے نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے گی۔

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو
☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔
☆ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔
☆ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔
(میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

ہدایات

1۔ امیدواران درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور سند سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر نظارت ارشاد وقف جدید میں پہنچا دیں تاکہ انٹرویو سے قبل میرٹ لسٹ مکمل کی جاسکے۔

2۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور

(باقی صفحہ 11 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 439)

مظہر رب العالمین کی حقیقی شناخت

سیدنا محمود المصلح الموعود کی زبان مبارک سے حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک واقعہ:۔

''مجھے ایک نظارہ کبھی نہیں بھولتا میں اس وقت چھوٹا سا تھا، سولہ سترہ سال کی عمر تھی کہ اس وقت ہماری ایک چھوٹی ہمشیرہ جو چند ماہ کی تھی فوت ہوگئی اور اس کو دفن کرنے کے لئے اس مقبرہ میں لے گئے جس کے متعلق کہتے ہیں کہ احمدی اس میں دفن نہیں ہو سکتے۔ جنازہ کے بعد نعش حضرت مسیح موعود نے اپنے ہاتھوں پر اٹھالی۔ اس وقت مرزا اسماعیل بیگ صاحب مرحوم جو یہاں دودھ کی دکان کیا کرتے تھے آگے بڑھے اور کہنے لگے حضور! نعش مجھے دے دیجئے میں اٹھا لیتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے مڑ کر ان کی طرف دیکھا اور فرمایا ''یہ میری بیٹی ہے''۔ یعنی بیٹی ہونے کے لحاظ سے اس کی ایک جسمانی خدمت جو اس کی آخری خدمت ہے یہی ہوسکتی ہے کہ میں خود اس کو اٹھا کر لے جاؤں۔ تو صفت رب العلمین کے مظہر بنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ مخلوق کی جسمانی خدمات بجالاؤ۔ اگر تم خدمت دین میں اپنی ساری جائیداد دے دیتے ہو............تو تم ملکیت کے مظہر تو بن جاؤ گے مگر رب العلمین کے مظہر نہیں بنو گے۔ کیونکہ رب العلمین کا مظہر بننے کے لئے ضروری ہے کہ تم اپنے ہاتھ سے کام کرو اور غرباء کی خدمت پر کمر بستہ رہو۔ ہاں جب تک تم اپنے ہاتھوں سے بھی بنی نوع انسان کی خدمات بجالاؤ گے تم رب العلمین کی صفت کے بھی مظہر بن جاؤ گے''۔

(الفضل 4 دسمبر 1937ء بحوالہ خطبات محمود جلد 18 صفحہ 579-580)

خلافت اولیٰ کے آخری ایام کی ایک بات

حضرت مصلح موعود نے یکم اکتوبر 1937ء کو بیت اقصیٰ قادیان کے منبر پر خطبہ جمعہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

''اگر ایک بادشاہ بھی ہمارے ساتھ شامل ہے مگر ہمارے ساتھ نہیں چلتا تو اسے ایک گندہ عضو سمجھ کر الگ کر دینا چاہئے اور اس بات کو بالکل بھول جانا چاہئے کہ یہ جماعت بڑوں اور چھوٹوں اور عالموں اور جاہلوں کی جماعت ہے اور صرف ایک ہی بات کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ خدا تعالیٰ کی جماعت ہے۔ اگر کوئی آدمی بڑا ہے اور وہ نظام کی پرواہ نہیں کرتا تو اسے بھی الگ کر دیں اور اگر کوئی چھوٹا ہے جو ایسا ہے تو اسے بھی الگ کر دیں۔ اگر کوئی جاہل ہمارے ساتھ نہیں چلتا تو اسے بھی الگ کر دیں اور اگر کوئی عالم نہیں چلتا تو اسے بھی۔ مجھ سے ایک دفعہ ایک شخص نے سوال کیا چونکہ اب وہ فوت ہو چکے ہیں میں ان کا نام بھی لے دیتا ہوں، وہ صاحب شیخ غلام احمد صاحب واعظ مرحوم تھے۔ انہوں نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ کے نزدیک کن لوگوں سے تعلق رکھنے میں جماعت کی مضبوطی ہو سکتی ہے، امیروں سے یا غریبوں سے؟ یہ حضرت خلیفہ اول کے زمانہ کے آخری ایام کی بات ہے۔ انہوں نے صوفیانہ رنگ میں یہ سوال کیا۔ میں نے انہیں جواب میں لکھا کہ جماعت کی مضبوطی ان لوگوں کے ساتھ ہو سکتی ہے جو خدا تعالیٰ کے ہوں، خواہ وہ امیر ہوں یا غریب۔ کئی دفعہ خدا تعالیٰ کے سلسلہ کا کام کرنے والا ایک غریب ہوتا ہے اور کئی دفعہ امیر۔ کسی کو کیا پتہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ترقی کس کے لئے مقدر کی ہوئی ہے۔ پس جو خدا تعالیٰ کا ہے وہی ہمارا ہے۔ اگر امیر خدا تعالیٰ کا ہے تو ہمارے سر آنکھوں پر اور اگر غریب ہے تو وہ ہمارے سر آنکھوں پر۔ اور جو خدا کا نہیں اسے ہمارا سلام ہے۔ ہم نہ سوشلسٹ ہیں کہ غریبوں کو ابھارنا ہمارا کام ہو اور نہ کیپٹلسٹ ہیں کہ سرمایہ داروں کی مدد کریں۔ ہماری جماعت کوئی کسان موومنٹ نہیں کہ ہم کسانوں کے لئے اپنی سعی کو وقف کر دیں اور نہ یہ کیپٹلسٹوں کی سوسائٹی ہے کہ تاجروں اور طاقتور کی مدد کریں۔'' (خطبات محمود جلد 18 صفحہ 504-505)

شکریہ احباب

مکرم سیدہ تنویر القمر صاحبہ اسلام آباد تحریر کرتی ہیں کہ میرے شوہر مکرم سید ظفر جلیل صاحب اسلام آباد مورخہ 31 مئی 2007ء کو وفات پا گئے۔ وہ تقریباً ایک ماہ سے کینسر کے مرض سے علیل تھے ان تمام احباب کا جنہوں نے امریکہ، برطانیہ، جرمنی اور پاکستان سے عزیزان اور واقفین اور ان کے دوستوں نے بذریعہ فون وغیرہ اظہار تعزیت کیا اور اظہار ہمدردی کیا۔ فرداً فرداً شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں ان سطور سے ان سب کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میرے شوہر مکرم کیپٹن ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب مرحوم آف قادیان کے چھوٹے داماد اور حضرت سید محمود شاہ صاحب آف فتح پور گجرات رفیق مسیح موعود کے نواسے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی صبر عظیم دے اور ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خلافت جوبلی سوونیئر گھانا

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا احسان ہے کہ جماعت احمدیہ عالمگیر صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلے میں مختلف پروگراموں کے ذریعے خدا تعالیٰ کی اس نعمت پر شکر اور حمد کے نغمات گا رہی ہے اس مسابقت بالخیرات میں جماعت احمدیہ گھانا بھی پیارے آقا کے ارشاد کے مطابق مختلف پروگرام منعقد کر رہی ہے انہیں بابرکت پروگراموں میں ایک خلافت جوبلی سوونیئر کی اشاعت کا کام بھی ہے۔ اس سوونیئر کی تیاری اور اشاعت کے سلسلے میں ان تمام احباب جماعت کی تصاویر مطلوب ہیں جنہیں گھانا میں مختلف خدمات سلسلہ بجالانے کی توفیق عطا ہوئی خواہ بطور مربی سلسلہ، ڈاکٹر، ٹیچر یا کسی بھی رنگ میں ہو۔ احباب کرام یہ تصاویر بوساطت وکالت تبشیر یا براہ راست مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوا سکتے ہیں۔ تصویر کا سائز 5x7 ہونا چاہئے اور یہ تصاویر ہمیں ماہ اگست کے آخر تک موصول ہو جانی چاہئیں۔

Ahmadiyya..... Missionary
Training College, P.O.Box 230,
Mankessim, C/R Ghana.
E-mail:Hameedzafar@Yahoo.com
Tel:0023324261279З/00233244141240

(حمید اللہ ظفر پرنسپل جامعہ احمدیہ غانا)

تقریب رخصتانہ

مکرم محمد مشہود اقبال صاحب اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم محمد خرم اقبال صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ سیدہ سمیرا صاحبہ بنت مکرم سید ناصر احمد شاہ صاحب مورخہ یکم جون 2007ء کو بیت البشیر دارالرحمت شرقی الف ربوہ میں مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ نے بعوض ایک لاکھ حق مہر پر کیا۔ تقریب رخصتانہ مورخہ 9 جون 2007ء کو ربوہ میں ہوئی جبکہ دعوت ولیمہ 10 جون 2007ء کو لاہور میں ہوئی۔ دونوں دلہا اور دلہن حضرت سید محمد فاضل شاہ صاحب اور حضرت بابو غلام محمد ثانی صاحب آف لاہور رفقاء حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتے کے کامیاب او ربابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرؤف صاحب ناصر کینیڈا تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم عبدالستار ناصر صاحب 16 جون 2007ء کو دارالنصر شرقی ربوہ میں 83 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ اپنے بیٹوں کے پاس امریکہ، کینیڈا رہتے تھے کچھ عرصہ قبل ہی ربوہ آئے تھے۔ خدا کے فضل سے آپ پیدائشی احمدی تھے اور کچھ عرصہ قادیان میں درویشی کی زندگی گزار کر پاکستان آ گئے آپ موصی تھے 18 جون کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد بھی راجہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم کچھ عرصہ معلم وقف جدید بھی رہے اور ہومیو پیتھک علاج بھی کرتے رہے۔ آپ کی طبیعت میں نہایت عاجزی اور انکساری پائی جاتی تھی وقت کے پابند تھے پنجوقتہ نمازوں کا التزام بڑی خصوصیت سے کرتے دلیر، جرات مند، پرعزم، حوصلہ مند، نرم دل اور منصف مزاج تھے سلسلہ کی مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ بیماری کے ایام میں بھی اپنے سے زیادہ دوسروں کی فکر لگی رہتی پیار کرنے والی ہستی تھے نہایت نیک دعا گو اور نظام خلافت اور خلیفہ وقت سے گہری محبت رکھنے والے تھے مرحوم نے سات بیٹے مکرم عبدالغفور ناصر صاحب کینیڈا، مکرم عبدالشکور صاحب ناصر کینیڈا، مکرم عبدالنور ناصر صاحب دارالنصر شرقی ربوہ، مکرم عبدالباسط ناصر صاحب دارالنصر شرقی ربوہ، مکرم عبدالاعلیٰ ناصر صاحب کینیڈا، خاکسار کینیڈا مکرم عبدالصبور ناصر صاحب کینیڈا، دو بیٹیاں مکرمہ عابدہ صفیہ صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم اللہ بھٹی صاحب امریکہ، مکرمہ مبارکہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر مبشر احمد صاحب صدر لجنہ اماء اللہ دارالنصر وسطی ربوہ نمبر 2 پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں خدا کے فضل سے سب حیات ہیں اور خوشحال زندگی گزار رہے ہیں۔ ہماری والدہ محترمہ مرحومہ 1997ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی غرض سے گئیں اور وہیں جلسہ کے ایام میں ہی وفات پا گئیں اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم والد صاحب کی مغفرت فرمائے۔ اپنے فضل سے ہر آن بلندی درجات سے نوازے اور ہم سب عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی مربی سلسلہ نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم شوکت نذیر صاحب سندھو راولپنڈی کا مورخہ 26 جون کو C.M.H میں مثانے میں پتھری کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کے بعد جملہ عوارض سے محفوظ رہنے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد زکریا ورک صاحب

دو نابغہ روزگار شخصیات اور عظیم سائنسدان

ابوریحان البیرونی اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

برہان الحق ابوریحان البیرونی (973ء تا 1053ء) کی پیدائش خوارزم صوبہ کے شہر خیوا (موجودہ ازبکستان) کے قریب ایک موضع بیرون میں ہوئی تھی۔ زندگی میں آپ تین بادشاہوں کے سائنسی مشیر رہے۔ آپ نے 183 کے قریب کتابیں زیب قرطاس کیں۔ کتاب الہند، قانون المسعودی، آثار الباقیہ، کتاب امرفی الظلال آپ کی شاہکار کتابیں ہیں۔

عہد وسطیٰ میں آپ کی نابغہ روزگار شخصیت اور زبردست علمیت کے پیش نظر آپ کو الاستاذ (The Master) کے لقب سے نوازا گیا تھا، جبکہ ہندوستان کے پنڈت آپ کو ودیا ساگر (Wizard of Knowledge) کہتے تھے۔ امریکہ کے بیسویں صدی کے ممتاز سائنسی مؤرخ جارج سارٹن نے لکھا ہے کہ وہ عالم اسلام کے عظیم ترین سائنسدانوں میں سے تھا اور ہر شخص اس کو ہر زمانے کے عظیم ترین لوگوں میں شمار کرتا تھا۔ (انٹروڈکشن ٹو ہسٹری آف سائنس)۔ پاکستان کے نوبیل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام نے البیرونی کو گیلیلیو کا ہم پلہ تجربی سائنسدان (Empirical Scientist) قرار دیا ہے۔ مشہور مغربی تاریخ دان ول ڈیورانٹ نے کتاب ''ایج آف فیتھ'' میں البیرونی کا ذکر یوں کیا ہے۔ ''البیرونی لائبنز'' اور قریب قریب اسلام کے لینارڈو تھے۔ "At Least the Leibniz, almost the Leonardo of Islam"

ابوریحان ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ ایک ہزار سال گزرنے کے باوجود ان کی لازوال شہرت کی وجہ یہ ہے کہ آپ بیک وقت مسلمہ ہیئت داں، چوٹی کے ریاضی داں، باکمال نجومی، عظیم تاریخ داں، جغرافیہ دان، علم بصریات کے محقق، ماہر ارضیات، ماہر سماجیات، ماہر لسانیات، ماہر طبیعات، ماہر مذہبیات، ماہر معدنیات، ماہر ترجمہ نگار، ماہر دوا ساز، روشن خیال شاعر، محقق، دانشور، ادیب اور ترجمہ نگاری میں یکتائے روزگار تھے۔ آپ علم پیمائش ارض کے باوا آدم، آثار قدیمہ کے پہلے ماہر، تقابلی مطالعہ ادیان کے بانی و مؤسس تھے۔

البیرونی زمین کے متعلق گہری تحقیق کرنے والا، دھاتوں کی کثافت اضافی معلوم کرنے والا، دنیا کے مشہور مقامات کے طول البلد، عرض البلد معلوم کرنے والا، ریاضی کے مسائل کے نئے حل تلاش کرنے والا، تنہا زمین کے محیط کی صحیح صحیح تحقیق کرنے والا، دیوقامت انسان (Intellectual Giant) تھا۔ آپ اسلامی تاریخ کے ان ممتاز ترین لوگوں میں سے تھے جن کی ذات میں مہندسوں کا دماغ اور مؤرخ کے وہ اوصاف جمع ہو گئے تھے جن کا تعلق ترکیب و تحلیل اور امتزاج سے ہے۔

سائنس اور مطالعہ فطرت

سائنس کا مطلب اور مقصد مطالعہ فطرت ہے۔ البیرونی کے نزدیک مطالعہ فطرت کی کیا اہمیت تھی؟ اس بارے میں ڈاکٹر حسین نصر کہتے ہیں: ''البیرونی کے نزدیک مطالعہ فطرت بطور خدا کی کاریگری کے انسان کی فطری اور عالی شان مساعی تھی۔ البیرونی کے نزدیک علم کے حصول میں مقدس اور غیر مقدس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ انسان جس چیز کا بھی مطالعہ کرتا ہے چاہے وہ علم تاریخ ہو یا کہ فزیکل سائنس، اس کا مطالعہ مذہبی رنگ اختیار کر لیتا ہے۔ خاص طور پر نظر آنے والی طبعی دنیا کا مطالعہ جو دانشمندوں کے لئے آیات ہیں اور یہ چیز البیرونی کے نزدیک اسلامی نقطہ نظر کا طرۂ امتیاز ہے۔ البیرونی اگرچہ لاادریت پر یقین نہیں رکھتا تھا مگر علم کے حصول میں وہ اس نظریہ سے اتفاق کرتا تھا۔ اس کے نزدیک سائنسی علوم کا مطالعہ اور حصول گویا مذہبی فریضہ تھا۔ وہ زمین و آسمان جس میں البیرونی سانس لیتا اور رہتا تھا وہ خدا کی صناعی ہے بالآخر انسان کو خدا کی طرف لے جاتی ہے۔ اس میں صداقت پنہاں ہے جس کی گارنٹی اسی وقت ہوتی ہے جب اس کی اجازت خدا کی طرف سے ہو''۔

(S.H. Nasr, Islamic Cosmological Doctrine, Page 32)

نوبیل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام، البیرونی کے بارے میں فرماتے ہیں: ''البیرونی ابن سینا کا دوسرا اعالی مرتبہ ہم عصر جس نے آج کے افغانستان میں کام کیا تھا۔ وہ ایک تجربی سائنسدان تھا اپنے نقطہ نظر میں 600 برس بعد آنے والے گیلیلیو کی طرح ماڈرن اور قرون وسطیٰ کے اثرات سے مبرا تھا''۔

(عبدالسلام، ارمان اور حقیقت ص186)

اپنے مضامین اور کتابوں میں البیرونی قرآن حکیم کی آیات کے حوالے استدلال کے طور پر پیش کیا کرتے تھے۔ یہ آیات کریمہ جس سہولت کے ساتھ وہ برجستہ پیش کرتے اس سے ظاہر و باہر ہوتا ہے کہ وہ کلام اللہ پر کامل عبور رکھتے تھے۔ البیرونی کی جملہ کتابیں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع ہوتیں اور اس کے بعد وہ خدا کا شکر بجالاتے کہ جس نے ان کو حق شناسائی کی سعادت بخشی۔ (کتاب التحدید ص45)

البیرونی کی تحریروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی فکر و نظر پر قرآن حکیم کا زبردست اثر تھا اور وہ اس کتاب مبین سے انسپریشن حاصل کیا کرتے تھے۔ البیرونی اپنی کتابوں میں قرآن حکیم کے حوالے بطور دلیل اور ثبوت دیا کرتے تھے۔ کتاب تحدید نہایت الاماکن، کے چھٹے باب کے آخر پر فرمایا: ''خدا ہی سچائی کی طرف رہنمائی کرنے والا بہترین راہبر ہے''۔ پھر کتاب کے تعارف میں انہوں نے مختلف موضوعات پر اظہار خیال کرتے ہوئے چھ صفحات مختلف آیات کا حوالہ دیا تھا۔

سیاسی امور میں وہ مذہب اور سیاست کو الگ الگ رکھنے کی بجائے سیاسی قوانین کا مذہب کے تابع ہونا ضروری سمجھتے تھے۔ گویا وہ سیکولرازم کے خلاف تھے اور دینی ریاست کے قیام کو ترجیح دیتے تھے۔

البیرونی کا تعلق ان حکماء سے تھا جو مظاہر فطرت میں اللہ کی وحدانیت اور اس کی حکمت کا جلوہ جگہ جگہ اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، دیکھتے ہیں۔ وہ سائنس کا مطالعہ اس لئے ضروری سمجھتے تھے کیونکہ اس کے ذریعہ خدا کی شان جلوہ گر ہوتی۔

البیرونی کی عربی سے محبت

البیرونی عربی زبان کی علمی صلاحیتوں کے باعث اس کے زبردست حامی تھے۔ البیرونی کے دور زندگی میں بعض لوگوں نے ریاست کو لادینی قرار دینے کی کوشش کی تھی۔ جب وہ اپنی کوششوں میں ناکام ہو گئے تو البیرونی نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ''جب تک دن میں پانچ دفعہ اذان کی آواز عوام کے کانوں میں گونجتی رہے گی اور جب تک فصیح عربی زبان والا قرآن امام کے پیچھے صف باندھے نمازیوں میں تلاوت کیا جاتا رہے گا ایسا کبھی نہ ہو سکے گا''۔ ......

''ہمارا دین اور ہماری سلطنت عرب ہیں ...... سائنسی علوم عربوں کی زبان میں دنیا کے تمام ملکوں سے تراجم کے ذریعہ منتقل کر دیئے گئے ہیں، ان کو سنوارا گیا ہے، ان کو جاذب نظر بنا دیا گیا ہے اور (عربی) زبان کی خوبیاں ان کی رگوں اور شریانوں میں سرایت کر گئی ہیں، ہر قوم اپنی زبان کو اعلیٰ و ارفع قرار دیتی جس کی وہ عادی ہوتی اور جس کو وہ روزمرہ معاملات زندگی میں استعمال کرتی ...... میں تو چاہوں گا کہ میری عربی میں ملامت کی جائے چہ جائیکہ فارسی میں میری مدح کی جائے''۔

(Daniel Boorstein, The Discoveres, Page 541)

خلیفہ مامون الرشید (813ء تا 833ء) کی قائم کردہ سائنس اکیڈمی، بیت الحکمۃ کی طرح اٹلی میں سائنس کی اکیڈمی بنانے والے (انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل سائنس) ڈاکٹر عبدالسلام بھی اپنی تقاریر، مضامین اور کتابوں میں قرآن حکیم اور حدیث کے حوالے برہان قاطع کے طور پر دیا کرتے تھے۔ ان کی کتاب 'آئیڈیلز اینڈ ریلیٹیز' میں قرآن حکیم کی آیات نگینوں کی طرح سجی ہوئی ہیں۔ قرآن پاک پر اپنے پختہ ایمان کے بارے میں وہ فرماتے ہیں: ''ایک سائنسدان کی حیثیت سے قرآن مجھ سے کلام کرتا ہے اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ میں قوانین فطرت پر غور کروں اور اس سلسلے میں وہ کونیات، طبیعات، حیاتیات اور علم طب کی مثالیں بطور نشانیاں دیتا ہے۔ تو کیا لوگ پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بنائے گئے ہیں۔ آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کیسے اٹھایا گیا؟ 88:77 اور پھر زمین اور آسمان کی پیدائش میں اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں ہوشمند لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ 13:190۔ قرآن پاک کی 750 آیات (جو ساری کتاب کا آٹھواں حصہ ہیں) ایمان والوں کو نصیحت کرتی ہیں کہ وہ قدرت کا مطالعہ کریں ...... (قرآن) ایک ایسی کتاب ہے جس کی محض تلاوت ہی ڈیوک پکتھال کے الفاظ میں انسانوں کو وجد میں لانے کے لئے کافی ہے۔ کسی اور شے سے زیادہ مجھے اس کا ذاتی تجربہ ہے، وہ دوامی حیرتوں کا ذکر کرتا ہے، میں نے ذاتی طور پر اپنی سائنس میں اس کا تجربہ کیا ہے''۔

(عبدالسلام، ارمان اور حقیقت، ص184)

کہا جاتا ہے کہ ڈاکٹر عبدالسلام موسم گرما ہو یا موسم سرما، گرم بالائی کوٹ زیب تن فرماتے جس کی جیب میں ہمیشہ حمائل شریف ہوتی تھی۔ سفر کے دوران، ایئرپورٹ پر انتظار کرتے ہوئے وہ قرآن حکیم کی آیات پر تدبر فرماتے اور مظاہر فطرت بیان کرنے والی آیات کریمہ سے انسپریشن حاصل کرتے تھے۔ خوش الحان قاریوں (قاری عبدالباسط، اور پاکستان کے قاری عبیدالرحمٰن) کی تلاوت کے بیشمار کیسٹ خود منگواتے اور انہیں بے پناہ عقیدت سے سنا کرتے تھے۔ سویڈن میں نوبیل انعام وصول کرنے کے موقع پر انہوں نے اپنی تقریر سورۃ رحمٰن کی آیات تلاوت کرنے پر ختم کی تھی۔

(کتاب عبدالسلام از زکریا ورک 2003ء)

تین باتوں سے عشق

ڈاکٹر سلام کی دختر اکبر نیک اختر ڈاکٹر عزیزہ رحمٰن کا کہنا ہے کہ ابا جان کو تین باتوں سے وارفتہ لگاؤ تھا۔ ایک تو قرآن مجید سے، دوسرے والدین سے اور تیسرے سرزمین پاکستان سے۔ انہوں نے بچپن میں ہی عربی زبان سیکھ لی تھی۔ اس لئے وہ قرآن مجید کی آیات کے معنی سے بخوبی واقف ہوتے تھے۔ وہ آیات کریمہ پر خوب غور و خوض کیا کرتے تھے۔ خاص طور پر وہ آیات جن کا تعلق سائنس سے ہے۔ ان آیات سے وہ روحانی فیضان حاصل کر کے وہ اپنی ریسرچ میں ان سے رہنمائی اور بصیرت حاصل کرتے تھے۔

لاہور میں 1988ء میں فیض میموریل لیکچر دیتے ہوئے ڈاکٹر عبدالسلام نے فرمایا: ''ابتداء ہی سے انسان اس کوشش میں رہا ہے کہ وہ طبیعاتی عوامل کی توجیہ چند سادہ تصورات اور اصولوں سے کرے۔ اس کوشش میں سلطان محمود غزنوی کے دور کے مسلمان سائنسدان البیرونی کا نام واضح طور پہلے سامنے آتا ہے۔ البیرونی اور اس کے بعد گیلیلیو نے یہ اصول پیش

کیا کہ طبیعات کے جو قوانین کرہ ارض پر کارفرما ہیں وہی کائنات کے ہر گوشے میں کارفرما ہیں۔ آج یہی اصول ساری سائنس کی بنیاد ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو سائنس کا وجود ہی نہ ہوتا۔ البیرونی اور گیلیلیو کے کام کو آگے بڑھاتے ہوئے نیوٹن نے ریاضی کی مدد سے یہ دکھایا کہ جس قوت کے تحت مادی اجسام زمین کی طرف گرتے ہیں وہ وہی ہیں جس کے تحت سیارے سورج کے گرد گردش کرتے ہیں یہی قوت ثقل ہے''۔

(کتاب عبدالسلام از عبدالحمید چودھری ص269)

ابوریحان البیرونی کے مذہبی خلوص اور اسلامی خدمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے علم مثلث کے اصولوں کو بروئے کار لاتے ہوئے قبلہ معلوم کرنے کا نیا سائنسی طریقہ وضع کیا۔ انہوں نے سمت قبلہ کی تحقیق اور صحیح تعین پر چار فکر انگیز رسالے لکھے تھے۔

البیرونی کی خدمت دین

البیرونی کی خدمت دین کی لگن ایک اور واقعہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ نمازوں کے اوقات کے تعین کے لئے انہوں نے ایک سائنسی آلہ ایجاد کیا۔ اس آلے میں انہوں نے بازنطینی مہینوں کے نام استعمال کئے۔ کسی تنگ نظر مذہبی عالم کو جب اس چیز کا علم ہوا تو اس نے آپ کو بے دین قرار دیا۔ البیرونی نے جواباً اس عالم دین کو کہا: بازنطینی تو روٹی بھی کھاتے ہیں پھر اس فعل میں بھی ان کی نقل نہ کرو۔

(Dr. A. Salam, renaissance of Sciences, 1994, Page 251)

البیرونی نے 17 سال کی عمر میں (990ء) اپنے بنائے ہوئے، رنگ ڈائل، سے کاث شہر کا عرض البلد معلوم کیا جس وقت سورج نصف النہار تھا۔ جبکہ عبدالسلام نے ریاضی کا ایک دقیق مسئلہ (رامانوجن کا مسئلہ) 17 سال (جون 1943ء) کی عمر میں حل کیا تھا۔ البیرونی کی مادری زبان خوارزمی تھی مگر انہوں نے کتابیں اس دور کی بین الاقوامی اور سائنسی زبان عربی میں لکھی تھیں۔ عبدالسلام کی مادری زبان پنجابی تھی مگر انہوں نے تمام کتابیں ہمارے دور کی بین الاقوامی زبان انگلش میں لکھیں۔

البیرونی کو بادشاہ سلطان مسعود (1041ء) نے ان کی علمی خدمات (خاص طور پر 1500 صفحات پر مشتمل قانون مسعودی احاطہ تحریر لانے پر) کے عوض میں چاندی کے سکوں سے لدا ہوا ہاتھی انعام میں دیا تھا۔ ڈاکٹر عبدالسلام کو ان کی علمی خدمات کے اعتراف میں سویڈن کے بادشاہ نے نوبیل انعام دیا تھا۔ دونوں باریش تھے۔ دونوں اپنی ریسرچ میں قرآن کو گائیڈ بناتے تھے۔ دونوں نے جلاوطنی میں زندگی گزاری اور دونوں کو غیر ممالک میں عزت کا مقام ملا۔ دونوں کا حافظہ بلا کا تھا۔ دونوں سائنسدان ہونے کے باوجود ادب اور شعروشاعری سے شغف رکھتے تھے۔ البیرونی خود شعر کہتے تھے مگر عبدالسلام نے شعروشاعری تو نہ کی البتہ ان کو فارسی میں حافظ اور اردو میں فیض احمد فیض کے اشعار نوک زبان تھے۔ حکومت پاکستان نے 1973ء میں البیرونی کی ہزار سالہ برسی کے موقعہ پر ڈاک ٹکٹ جاری کیا تھا جبکہ ڈاکٹر عبدالسلام کی سائنسی اور قومی خدمت کے اعتراف میں ڈاک ٹکٹ 1997ء میں جاری کیا تھا۔ طہران (ایران) کے لالے پارک میں البیرونی کا مجسمہ نصب ہے جبکہ ڈاکٹر عبدالسلام کے نام پر جنیوا (سوئٹزرلینڈ) میں ایک سڑک ہے۔ البیرونی جس طرح سلطان محمود غزنوی، سلطان مسعود، سلطان مودود کے سائنسی مشیر رہے تھے اسی طرح ڈاکٹر عبدالسلام صدر پاکستان محمد ایوب خان کے سائنسی مشیر رہے تھے۔

381 Waterloo Drive, Kingston,
Ontario, Canada K7M 8L1
Email: zakaria.virk@ontario.ca

قلندر مومند صاحب

''داستانِ امیر حمزہ'' میں تذکرہ

مکرم ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب لکھتے ہیں:۔

''الفضل مورخہ 9 جون 2007ء میں پشتو کے مشہور احمدی ادیب اور شاعر صاحبزادہ حبیب الرحمٰن قلندر مومند کا ذکر خیر چھپا ہے۔ قلندر مومند صاحب کا ذکر پشتو کے عہد حاضر کے مشہور ادیب اور شاعر جناب امیر حمزہ شنواری نے بھی اپنی خودنوشت ''داستان امیر حمزہ'' میں کیا ہے۔ میری خواہش ہے کہ امیر حمزہ شنواری کی یہ بات بھی ان کے ذکر کا حصہ بن جائے اس لئے اس کا حوالہ بھیج رہا ہوں۔ لکھتے ہیں:

''اولسی ادبی جرگے کا قیام عمل میں آیا جس کا پہلا صدر میں، ناظم دوست محمد خاں کامل مومند اور خزانچی افضل بنگش مقرر ہوئے۔ اس جرگے کی زیر قیادت پشتو ادب میں خصوصی طور پر انتقاد نے خوب پیشرفت کی ...... جرگے میں مختلف سیاسی و مذہبی عقائد کے افراد شامل تھے، کمیونسٹ، لامذہب، قوم پرست اور اسلام سے محبت کرنے والے۔ افضل بنگش اور کاکاجی کمیونسٹ تھے۔ قلندر مومند بھی اس وقت کمیونسٹ تھے اور شدید کمیونسٹ تھے۔ یہاں تک کہ میں نماز پڑھنے کے لئے اجلاس سے اٹھتا تو پھبتیاں اڑاتے مگر گرفتار ہونے کے بعد قلعہ لاہور میں نظر بندی کے دوران وہاں ایک شخص سے ایسے متاثر ہوئے کہ اسلام سے محبت کرنے لگے اور پھر خصوصی طور پر حضرت علی علیہ السلام کی افضلیت کے قائل ہوئے جیسے کہ میں بھی ہوں اور چونکہ وہ ایک علمی خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور مذہبی علوم گویا انہیں اپنے گھر میں حاصل ہوئے تھے اس لئے بڑے پکے مذہبی بن گئے بعد میں اپنے بزرگوں کے اصرار پر خلیفہ قادیان سے بھی بیعت فرمائی اور اب کٹر احمدی ہیں''۔ (داستان امیر حمزہ شنواری ص45۔ انٹرویو خاطر غزنوی۔ شائع کردہ سنڈیکیٹ آف رائٹرز پاکستان پشاور۔ باراول۔ 1996ء)

آنکھ کا پانی

بہتے رہنا آنکھ کے پانی — بہتا پانی کہے کہانی
آس کا دیپک بُجھ نہ جائے — جلتے دل کی یہی نشانی
سُکھ میں سب نے ساتھ دیا ہے — دکھ کی بپتا کس نے جانی
دریا، ریت اور چاند نے دیکھی — میری گلیوں کی ویرانی
کیسی کیسی بات سنی ہے؟؟ — کیسی کیسی ہے نگرانی؟؟
بخشے زرخیزی کی دولت — بچپن۔ دریاؤں کی روانی
دونوں دور بہت مشکل ہیں — ایک بڑھاپا ایک جوانی
زادِ رہ کچھ پاس نہیں ہے — چلنے کی پھر کیوں ہے ٹھانی؟
پاؤں میں زنجیر پڑی ہے — من موجی ہے اور سیلانی
ہم کو ہٹا دیں گے راہوں سے! — سوچنے والوں کی نادانی
پتھر کی دیوار ہے یہ دل! — اس میں ہیروں کی تابانی
زندہ رہنا سیکھا جس نے — مر جانے کی دل میں ٹھانی
نامِ محمدؐ پر مٹتے ہیں — بات یہی ہے نئی پرانی!!
لوٹ آؤ تو عید منائیں — پیش کریں اپنی قربانی!
پاؤں کے چھالوں سے کہہ دو — رِستے رہنا ریت پرانی
آنکھوں کی سوئیاں باقی ہیں — صبر سے رہنا آنکھ کے پانی
قطرہ قطرہ بہہ نکلا ہے!! — بہتے رہنا آنکھ کے پانی!
صدیوں تک تجھ کو بہنا ہے — کہتے رہنا میری کہانی
بہتے رہنا آنکھ کے پانی — بہتا پانی کہے کہانی!!

ڈاکٹر ف۔ منیر

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مدنادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سلطنت متحدہ برطانیہ۔ تفصیلی تعارف

حفیظ الرحمٰن واحد صاحب ایڈنبرا

قسط دوم آخر

پروٹسٹنٹ فرقہ

1509ء میں ہنری ہفتم کا اٹھارہ سالہ بیٹا ہنری ہشتم انگلستان کا بادشاہ بنا۔ اس کے 38 سالہ دور حکومت میں بعض اہم تاریخی انقلاب ظہور میں آئے جن میں سے ایک اصلاح کلیسائے روم کی تحریک ہے جس کے نتیجے میں پروٹسٹنٹ(Protestant) فرقہ کا وجود ظہور میں آیا۔ اس تحریک کا بانی جرمنی کا ایک ماہر دینیات راہب مارٹن لوتھر (Martin Luther) تھا جس نے 1510ء میں روم کا دورہ کرنے کے بعد رومن کیتھولک عقیدے سے انحراف اختیار کر لیا اور کیتھولک چرچ کے خلاف مہم شروع کردی۔ 1520ء میں اس نے اپنے عقیدے کے بچاؤ کے اصول مرتب کر کے پروٹسٹنٹ فرقہ کی بنیاد رکھی۔ 1521ء میں اسے کلیسائے روم سے خارج کردیا گیا۔ ہنری ہشتم نے ایک رومن کیتھولک کی حیثیت سے مارٹن لوتھر کی تعلیمات کے رد میں The "Assertion of seven Sacraments" نامی ایک کتاب لکھی جس سے خوش ہو کر پاپائے روم نے اسے محافظ دین(Defender of faith) کا خطاب دیا۔ یہ خطاب آج تک برطانیہ کے شاہی حکمران کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مارٹن لوتھر کی کتب کسی نہ کسی طرح برطانیہ پہنچنی شروع ہوگئیں جس کی وجہ سے لوگوں میں ہیجان پیدا ہوگیا۔ 12 مئی 1521ء کو سینٹ پال کے صحن (St.Pauls churchyard) میں تیس ہزار افراد کی موجودگی میں لوتھر کی کتب برسرعام جلائی گئیں۔ 29 فروری 1528ء کو سکاٹ لینڈ میں ایک 24 سالہ شخص پیٹرک ہمیلٹن (Patrick Hamilton) جس نے پروٹسٹنٹ فرقے میں شمولیت اختیار کرلی تھی سینٹ انڈریوز (St.Andrews) کے مقام پر زندہ آگ میں جلا دیا گیا۔ پروٹسٹنٹ ہوجانے کی پاداش میں مارا جانے والا یہ پہلا شخص تھا۔ 1534ء میں لوتھر کی تمام تصانیف کا مجموعہ ایک ہی جلد میں شائع ہوا۔ اس کی ایک کتاب "ٹیبل ٹاک"(Table Talk) بہت مشہور ہوئی۔

چرچ آف انگلینڈ

دوسرا اہم تاریخی انقلاب کلیسائے روم کے بالمقابل چرچ آف انگلینڈ کا قیام ہے۔ ہنری ہشتم اپنی پہلی بیوی کیتھرائین آف ایراگان (Catherine of Aragon) کو طلاق دینا چاہتا تھا لیکن پاپائے روم کی جانب سے اس کو اجازت نہ ملی۔ 1531ء میں ہنری نے اپنے آپ کو "Sole protector and supreme head of English church and clergy." قرار دیا۔ 1533ء میں اس نے اپنی بیوی کیتھرائین کو طلاق دے کر دوسری عورت این بولین (Anne Boleyn) سے شادی کرلی جس کے نتیجے میں پوپ نے اسے رومن کیتھولک چرچ سے خارج کردیا۔ نومبر 1534ء میں پارلیمنٹ نے Act of Supremacy,, منظور کیا جس کی رو سے ہنری چرچ آف انگلینڈ کا سربراہ اعلیٰ قرار دے دیا گیا۔ نتیجۃً آرچ بشپ آف کینٹربری (Archbishop of canterbury) جو انگلستان میں چرچ کے امور کو سرانجام دینے کے لئے پوپ کی جانب سے نمائندہ اور سربراہ مقرر کیا جاتا ہے تھا اس کا تقرر بھی ہنری کے اختیار میں آگیا۔ اس طرح چرچ آف انگلینڈ رومن چرچ سے کٹ کر مکمل طور پر الگ ہوگیا۔ 1560ء میں سکاٹ لینڈ نے بھی رومن چرچ سے علیحدہ ہو کر پروٹسنٹ فرقہ میں شمولیت اختیار کرلی اور "چرچ آف سکاٹ لینڈ" کی بنیا رکھی جس کا سربراہ "ماڈریٹر" (Moderator) کہلاتا ہے۔ ہنری ہشتم نے یکے بعد دیگر چھ عورتوں سے شادیاں کیں جن میں سے دوسری بیوی این بولین (Anne Boleyn) اور پانچویں بیوی کیتھرائین ہاورڈ (Catherine Howord) کو اس نے قتل کروادیا۔ ایک اندازے کے مطابق اس نے اپنے دور حکومت میں ستر ہزار افراد کو قتل کروایا۔ بالآخر 28 جنوری 1547ء کو پچپن سال کی عمر میں اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔

خونی میری

1553ء میں ہنری ہشتم کی بیٹی میری (Mary) جو اس کی مطلقہ بیوی کیتھرائین آف ایراگان (Catherine of Aragon) کے بطن سے تھی میری اول (Mary I) کے نام سے تخت نشین ہوئی۔ یہ بلا اختلاف انگلستان کی پہلی خاتون حکمران تھی۔ میری کٹر رومن کیتھولک تھی اس لئے اس کے برسراقتدار آنے کے ساتھ ہی کلیسائے روم کا تسلط دوبارہ انگلستان میں قائم ہوگیا۔ اپنے پانچ سالہ مختصر دور حکومت میں اس نے پروٹسٹنٹ عقیدہ رکھنے والے تین سو افراد کو زندہ آگ میں جلا دیا۔ ان مظالم کی وجہ سے تاریخ میں اسے "خونی میری" (Bloody Mary) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

1558ء میں ہنری ہشتم اور این بولین (Anne Boleyn) کی بیٹی الزبتھ اول انگلستان کی ملکہ بنی۔ یاد رہے کہ این بولین کو ہنری نے قتل کروا دیا تھا۔ اپنی بہن میری اول (Mary I) کے برعکس یہ پروٹسٹنٹ عقیدے کی پیروکار تھی اس لئے اس کے برسراقتدار آنے پر پاپائے روم کا اقتدار انگلستان سے پھر رخصت ہوگیا۔ اس کے پینتالیس سالہ دور حکومت میں انگلستان ایک ممتاز یورپی طاقت کی حیثیت سے ابھرا۔ سکاٹ لینڈ میں ان دنوں میری (Mary Stuart) جو "میری کوئین آف سکاٹ" (Mary Queen of Scot) کے نام سے مشہور ہے حکومت کررہی تھی "میری" رشتہ میں الزبتھ کی بھتیجی لگتی تھی اور اپنے خیال کے مطابق انگلستان کے تخت کی بھی حقدار تھی۔ عقیدے کے لحاظ سے وہ رومن کیتھولک تھی لیکن اس کے مشیر پروٹسنٹ تھے۔ متعدد وجوہات کی بنا پر اسے اپنے بیٹے جیمز ششم کے حق میں دست بردار ہونا پڑا اور وہ بھاگ کر انگلستان چلی گئی۔ ملکہ الزبتھ کی نظر میں وہ پہلے کھٹکتی تھی اس لئے گرفتار ہوئی اور قید خانے میں ڈال دی گئی۔ انگلستان کے رومن کیتھولک حلقوں نے ایک سازش کے ماتحت اسے انگلستان کے تخت پر بٹھانا چاہا لیکن کامیاب نہ ہوئے چنانچہ 8 فروری 1587ء کو پارلیمنٹ کے دباؤ کے نتیجہ میں الزبتھ کے حکم سے قتل کردی گئی۔ لندن کے "میڈم تساؤ" کے مومی عجائب گھر (Vax Museum) میں "میری" کے قتل کا بھیانک منظر دکھایا گیا ہے۔ "میری" کی موت کا اثر الزبتھ پر بہت ہوا اور وہ مغموم رہنے لگی۔ 24 مارچ 1603ء کو الزبتھ انتقال کرگئی۔ اس نے ساری عمر شادی نہیں کی تھی اس لئے اس کی وفات کے ساتھ انگلستان کے ٹیوڈر خاندان (Tudor Dynesty) کا عہد ختم ہوگیا۔ اس کے بعد "میری کوئین آف سکاٹ" کا بیٹا جیمز ششم جو سٹوارٹ (Stuart) خاندان سے تعلق رکھتا تھا اور سکاٹ لینڈ کا بادشاہ تھا، الزبتھ اول کی وصیت کے مطابق "انگلستان کے جیمز اول" (James I of England) کے نام سے انگلستان کا بادشاہ بھی قرار پایا۔ اس نے اپنا پایہ تخت ایڈنبرا سے لندن منتقل کرلیا۔ 20 اکتوبر 1604ء کو اپنے لئے "شاہ برطانیہ عظمیٰ، فرانس اور آئرلینڈ" (King of Great Britain, France and Ireland) کا لقب اختیار کیا۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں ہوگی کہ اسی بادشاہ کی خواہش اور ایمان پر بائبل کا مشہور انگریزی ترجمہ شائع ہوا جو "کنگ جیمز ورشن" (King James Version) کہلاتا ہے۔ بادشاہ کی یہ بھی خواہش تھی کہ انگلستان اور سکاٹ لینڈ آپس میں متحد ہوجائیں اور اس غرض کے حصول کے لئے اس نے دونوں ممالک کے درمیان ایک مضبوط سیاسی اتحاد کی تجویز بھی پیش کی لیکن دونوں ممالک کے باشندوں نے اسے پسند نہ کیا۔ خاندان سٹوارٹ (Stuart Dynesty) کا زمانہ 1704ء تک رہا جس کے بعد 1707ء میں حالات نے پلٹا کھایا اور سیاسی لحاظ سے ایسی صورت پیدا ہوگئی کہ ان دونوں ممالک کے درمیان اتحاد ناگزیر ہوگیا۔ چونکہ سکاٹ لینڈ کا جیمز ششم (James vi) انگلستان اور ویلز کا بادشاہ بھی تھا اس لئے ابتداء میں اس نے پورے جزیرے کے لئے "برطانیہ عظمیٰ" (Great Britain) کی اصطلاح استعمال کی لیکن سرکاری طور پر جزیرے کو "سلطنت متحدہ برطانیہ" (United Kingdom Great Britain) کا نام اس وقت دیا گیا جب یکم مئی 1707ء کو انگلستان اور سکاٹ لینڈ کا سیاسی اتحاد معرض وجود میں آیا۔ اس اتحاد کے نتیجہ میں دونوں ملکوں کی الگ الگ پارلیمنٹوں کی بجائے "پارلیمنٹ برطانیہ عظمیٰ" کے نام سے ایک متحدہ پارلیمنٹ وجود میں آگئی جس کے اجلاس لندن (ویسٹ منسٹر) میں ہونے لگے۔ نیز دونوں ملکوں کے جھنڈوں کو یکجا کر کے یونین فلیگ جسے "یونین جیک" بھی کہتے ہیں ایک متحدہ جھنڈا روشناس کروایا گیا۔ یہ صورت حال تین سو سال تک جاری رہی جس کے بعد یکم جولائی 1999ء کو سکاٹ لینڈ کے باشندوں کی رائے کے احترام میں سکاٹ لینڈ کی علیحدہ پارلیمنٹ کا قیام منظور کرلیا گیا اور اس کے اجلاس پہلے کی طرح پھر سکاٹ لینڈ کے صدر مقام ایڈنبرا میں ہونے لگے لیکن بنیادی امور میں اتحاد بدستور جاری رہا اور متحدہ جھنڈے یعنی "یونین فلیگ" میں بھی کوئی تبدیلی واقع نہ ہوئی۔

سلطنت برطانیہ عظمیٰ

ویلز (Wales) اس سے بہت پہلے 1284ء میں انگلستان کی عملداری میں آچکا تھا جس کی وجہ سے ان دو ممالک کے درمیان سیاسی وجوہات کی بنا پر اتحاد کی صورت پیدا ہوگئی تھی جو آہستہ آہستہ مستحکم ہوتی گئی یہاں تک 1536ء میں ان کے مابین ایک ایسا مضبوط تر سیاسی جوڑ عمل میں آیا کہ دو الگ الگ ملک ہونے کے باوجود "انگلینڈ اینڈ ویلز" کے نام سے گویا ایک ہی مملکت بن گئی۔ ویلز جب علیحدہ تھا تو وہاں کا حاکم اعلیٰ "پرنس آف ویلز" کہلاتا تھا لیکن دونوں ممالک کے یکجا ہونے کے بعد یہ نشان انگلستان کے شاہی خاندان کے ولی عہد شہزادہ کے لئے مختص ہوگیا اور تب سے یہ امتیازی نشان بدستور انگلستان کے ولی عہد شہزادہ کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے۔ ویلز کا صدر مقام کارڈف (Cardiff) ہے۔

یکم جنوری 1801ء کو برطانیہ عظمیٰ اور اس کے ہمسایہ ملک آئرلینڈ کے درمیان بھی ایک سیاسی اتحاد عمل میں آیا جس کے نتیجہ میں "سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ" کے نام کے ساتھ آئرلینڈ کا نام بھی شامل کردیا گیا اور مجموعی طور پر سلطنت کا نام "یونائیٹڈ کنگڈم آف گریٹ برٹن اینڈ آئرلینڈ" قرار پایا اور یونین فلیگ کے اندر آئرلینڈ کا جھنڈا بھی شامل کرلیا گیا۔

1921ء میں جنوبی آئرلینڈ اس اتحاد سے الگ ہو گیا اور ''جمہوریہ آئرلینڈ'' کے نام سے اپنی الگ حکومت قائم کر لی لیکن آئرلینڈ کا شمالی علاقہ بدستور برطانوی سلطنت میں شامل رہا جس کا صدر مقام بلفاسٹ (Belfast) قرار دیا گیا۔ اس تبدیلی کے ساتھ سلطنت کے نام میں بھی تبدیلی واقع ہو گئی لہٰذا اب سلطنت کا نام ''یونائٹڈ کنگڈم آف گریٹ برٹن اینڈ نادرن آئرلینڈ'' رکھا گیا۔ جو آج تک زیر استعمال ہے۔ ''یونین فلیگ'' میں اس تبدیلی کی وجہ سے کوئی ردوبدل نہیں کیا گیا۔

اٹھارہویں صدی میں

اٹھارہویں صدی میں برطانیہ زبردست سامراجی قوت بن گیا۔ ہندوستان اور کینیڈا میں بھی برطانیہ نے اپنا تسلط جما لیا لیکن ریاستہائے متحدہ امریکہ انکے ہاتھ سے نکل گیا۔ 1837ء سے 1901ء تک ملکہ وکٹوریہ کے عہد برطانیہ نے صنعت حرفت اور تجارت میں بے پناہ ترقی کی اور دنیا کی سب سے بڑی سامراجی طاقت بن گیا۔ 1914ء سے 1918ء میں پہلی جنگ عظیم ہوئی جس میں برطانیہ کو فتح ہوئی لیکن ان کی اقتصادی حالت تباہ ہو گئی۔ 1939ء سے 1945ء کی جنگ عظیم دوئم میں برطانیہ نے اتحادیوں کے ساتھ مل کر جرمنی کو شکست دی، جرمن فضائیہ نے آدھے لندن کو تباہ کر دیا۔ اس جنگ میں برطانیہ فتح یاب ہوا لیکن اقتصادی لحاظ سے اس کی کمر ٹوٹ گئی۔ مزید برآں ایشیائی اور افریقی مقبوضات اس کے ہاتھوں سے نکلنے لگے۔ جن میں ہندوستان بھی شامل تھا جس پر برطانیہ کا بالواسطہ اور بلاواسطہ راج اگست 1947ء میں ختم ہوا جبکہ ہندوستان کی تقسیم ہوئی اور دو آزاد ملک بھارت اور پاکستان میں وجود میں آئے۔ 6 جون 1952ء کو جارج ششم کے انتقال پر اس کی پچیس سالہ بیٹی الزبتھ مندرجہ ذیل القابات کے ساتھ تخت نشین ہوئی:

''Elizabeth the second, by the Grace of God, of the United Kingdom of Great Britain and Northern Ireland and of Her other Realms and Territories Queen, Head of the Common wealth, Defender of the Faith.,,

ملکہ کے فرائض میں پارلیمنٹ کا افتتاح اور برطانوی فوج کی کمانڈر کی حیثیت سے سالانہ نمائشی تقریب ''ٹروپنگ آف دی کلر'' (Trooping of the colour) کا معائنہ بھی شامل ہے، نیز اسے مجرمین کو معاف کر دینے، حکومت کے وزراء اور ججوں (Judges) کے تقرر اور چرچ آف انگلینڈ کے سربراہ کی حیثیت سے بشپ (Bishops) مقرر کرنے کے اختیارات حاصل ہیں، تاہم یہ سارے امور حکومت کے ساتھ مشوروں کے بعد طے پاتے ہیں۔ وزیراعظم ہفتے میں ایک بار ملکہ کے ساتھ ملاقات کے لئے حاضر ہوتا ہے جہاں ملکہ اسے حکومت کے معاملات کے بارے میں مشورے دیتی ہے جو شائد کبھی نظرانداز کئے جاتے ہوں۔

نصف صدی کے بعض اہم واقعات

ملکہ کے عہد رواں میں جو اہم واقعات رونپذیر ہوئے ان میں سے چند ایک ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:

24 فروری 1954ء کو امریکہ کا مشہور مسیحی مناد بلی گراہم (Billy Graham) اپنی تین ماہ کی تبلیغی مہم ''Crusade'' پر لندن وارد ہوا۔ یہ بات قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگی کہ اس کے بعد مارچ 1960ء میں جب بلی گراہم نے مشرقی افریقہ کا تبلیغی دورہ کیا تو وہاں پر متعین احمدی مربی محترم شیخ مبارک احمد صاحب کی جانب سے اسے قبولیت دعا میں بالمقابل آنے کی دعوت دی گئی تھی لیکن مقامی پریس (Press) کی جانب سے زور دینے کے باوجود بلی گراہم نے اسے نظرانداز کر دیا تھا۔

26 جولائی 1956ء کو مصر نے نہر سویز کو قومی تحویل میں لے لیا۔ اس سے برہم ہو کر فرانس اور اسرائیل نے مصر پر حملہ کر دیا۔ برطانیہ نے بھی اپنی فوجیں مصری علاقے میں اتار دیں۔ اس موقعہ پر روس نے مداخلت کی دھمکی دی اور حملہ ناکام ہو گیا۔ اس کے نتیجے میں برطانوی قدامت پسند جماعت (Conservative Party) کے وزیراعظم اینتھنی ایڈن (Anthony Eden) کو وزارت عظمیٰ سے مستعفی ہونا پڑا۔

6 مارچ 1957ء کو غانا (سابق گولڈ کوسٹ، 30 ستمبر 1960ء کو نائیجیریا اور 16/اگست 1960ء کو سائپرس (Cyprus) برطانوی تسلط سے آزاد ہوئے۔

یکم جنوری 1973ء کو برطانیہ نے ''کامن مارکیٹ'' (E.E.C) میں شمولیت اختیار کی۔

4 مئی 1979ء کو برطانوی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک خاتون مارگریٹ تھیچر (Margaret Thatcher) ملک کی وزیراعظم منتخب ہوئیں۔

27/اگست 1979ء کو ہندوستان کے آخری وائسرائے اور تقسیم ہند کے بعد بھارت کے پہلے گورنر جنرل لارڈ مؤنٹ بیٹن (Lord Mountbatten) کو آئرلینڈ میں بم کے دھماکے سے ہلاک کر دیا گیا۔ دھماکا I.R.A (Irish Republic Army) نامی تنظیم کی جانب سے کیا گیا تھا جو تقسیم آئرلینڈ کے سخت مخالف ہے۔

18/اپریل 1980ء کو افریقہ میں برطانیہ کی آخری نو آبادی (Colony) رہوڈیشیا (Rhodesia) اپنے نئے نام زمبابوے (Zimbabwe) کے ساتھ برطانوی تسلط سے آزاد ہوئی۔

ریاض احمد ملک صاحب

مکرم ملک رشید احمد صاحب (دوالمیال میوزیم والے)

مکرم ملک رشید احمد صاحب ایک مخلص، احمدیت کے فدائی، مہمان نواز بے مثال۔ جماعت احمدیہ کی کتب، رسائل اور اخبارات کے مطالعہ کا جنون کی حد تک شوق رکھنے والے، سیاحت کے دلدادہ تھے۔ انہوں نے اپنے گھر میں مختلف نادر و نایاب اشیاء کو اکٹھا کر کے ایک چھوٹا سا میوزیم بنا رکھا تھا۔ جس میں علاقہ بھر کی تاریخ، آثار قدیمہ، علاقہ کی آرمی کی تاریخ، گاؤں میں نصب شدہ توپ کی تاریخ جو گاؤں دوالمیال کے غیور اور بہادر کیپٹن غلام محمد صاحب کو، جو ایک مخلص احمدی تھے اور جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانے میں جلسہ سالانہ قادیان کے اجلاسات کی صدارت بھی کی، پہلی جنگ عظیم میں انعام میں ملی تھی۔ وہ آج بھی ان کی بہادری کی قصوں کو یاد دلاتی ہے۔ یہ تمام تاریخ مکرم ملک رشید صاحب نے اپنے میوزیم میں محفوظ کی ہوئی تھی۔ حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کے فوٹو بھی اس میوزیم کی زینت ہیں اور مکرم رشید احمد صاحب جب میوزیم کے بارے میں تفصیل بتاتے تھے۔ تو سیاحوں کو بتاتے تھے کہ یہ اب احمدیہ کارنر ہے میرے میوزیم کا اور پھر یوں دعوت الی اللہ کا حق ادا کرتے تھے اور سیاحوں کو نہایت دلیری سے بتاتے تھے کہ آپ لوگوں کے بھی پیر ہیں اس طرح حضرت مسیح موعود کے فوٹو کی طرف اپنا پوائنٹر کر کے بتاتے تھے کہ یہ میرے پیر ہیں اور یہ ان کے خلفاء کی تصویریں ہیں۔

ان کے گھر میں میوزیم دیکھنے والوں کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ اور وہ مہمانوں کو دیکھ کر اور ان کو اپنا میوزیم دکھا کر بہت خوش ہوا کرتے تھے۔ جو مہمان بھی دیکھنے کے لئے آتے تھے۔ آپ ان کی تواضع پانی اور چائے سے ضرور کیا کرتے تھے۔ اس میوزیم کو دیکھنے کے لئے بہت دور دور سے لوگ آتے تھے اور اس میں موجود مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات لکھا کرتے تھے۔ اس کے بارے میں آپ فرمایا کرتے تھے کہ یہ میرا سرمایہ ہے۔

اس میں ضلع چکوال کے اکثر ڈپٹی کمشنر تشریف لاتے۔ گورنر پنجاب جنرل محمد صفدر تشریف لائے۔ گورنر سرحد تشریف لائے اور اس میں پڑے پتھروں کے فاسلز جن کی عمر تقریباً اڑھائی کروڑ سال ہے ان کو دیکھ کر حیرت زدہ ہوتے تھے۔ یہ سب مکرم رشید احمد کی محنت تھی کہ انہوں نے ان کو میوزیم کی زینت بنایا ہوا تھا اور آپ رشید احمد میوزیم والے مشہور تھے۔

مکرم جنرل نذیر احمد ملک صاحب جن کا شمار پاکستان کے پہلے جرنیلوں میں ہوتا ہے جو 1948ء میں کشمیر کی لڑائی میں کور کمانڈر تھے۔ ان کا تعلق دوالمیال سے ہے اور یہ مکرم ملک رشید احمد صاحب کے ماموں ہیں۔ اسی طرح مکرم کیپٹن عطاء اللہ ظہور احمد صاحب جن کو پارٹیشن کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے قافلے کو قادیان سے لاہور بحفاظت لانے کی توفیق ملی۔ یہ بھی آپ کے ماموں تھے۔ مکرم رشید احمد صاحب بھی پارٹیشن سے پہلے قادیان ٹی آئی سکول کے طالب علم تھے۔ 14/اگست 1947ء کو پاکستان بننے کا اعلان ہوا تو آپ اس وقت قادیان میں ہی زیر تعلیم تھے۔

آپ بتایا کرتے تھے کہ پاکستان بننے کے بعد سے منعقد ہونے والے پاکستان میں تمام جلسہ ہائے سالانہ میں آپ نے شرکت فرمائی۔ جلسہ سالانہ لندن میں بھی آپ نے شرکت کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کی اور انگلینڈ میں بھی آپ جس جگہ بھی گئے، تاریخی مقامات کے علاوہ ہر میوزیم کی سیر ضرور کی ان کے میوزیم میں ان کی البم موجود ہے جس میں انگلینڈ میں میوزیم کی سیر کی تصاویر اور جلسہ سالانہ کی تصاویر میوزیم دیکھنے والوں کو آپ دکھایا کرتے تھے۔ آپ کے میوزیم میں سکوں کا بہت بڑا ذخیرہ (Collection)، فاسلز، ٹکٹوں، کرنسی نوٹس علاقہ ملٹری کی تاریخ۔ علاقہ آثار قدیمہ کی تاریخی نوادرات، علاقائی ثقافت کی پرانی چیزیں، علاقائی Wild Life، علاقائی آرٹ، فنون لطیفہ، علاقائی شجرہ جات، غرض بہت کچھ ہے دیکھنے والوں کے لئے۔

اس میوزیم کو مزید بہتر بنانے کے لئے ایک سوسائٹی، سالٹ رینج آرکیالوجی اینڈ ہیریٹیج سوسائٹی دوالمیال تشکیل دی گئی۔ جس کے چیئرمین مکرم ملک رشید احمد صاحب تھے۔

آپ کی اہلیہ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ نہایت مخلص اور احمدیت کی فدائی ہیں آپ کے دو بیٹے مکرم سعید احمد صاحب، مکرم وحید احمد صاحب جرمنی میں مقیم ہیں۔ آپ کے تیسرے بیٹے مکرم حفیظ احمد صاحب فوج میں ہیں اور چوتھے بیٹے مکرم مسعود احمد صاحب نے اپنی رہائش ربوہ میں رکھی ہوئی تھی۔ کچھ عرصہ پہلے وہ دوالمیال امی جان کے پاس آئے ہوئے تھے کہ اچانک ہارٹ اٹیک کی وجہ سے فوت ہو گئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس کا مکیں بنائے آمین۔ اور مکرم رشید احمد صاحب کی بیٹی مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ بھی نہایت مخلص احمدی ہیں۔ آپ کے خاوند مکرم اطہر محمود صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد علاقہ دوالمیال ہیں۔ مکرم رشید احمد صاحب اس میوزیم کی وجہ سے دوالمیال کی پہچان تھے۔ اب ان کی وفات کے بعد خاکسار ان کے میوزیم کو چلا رہا ہے۔ بہرحال ان کی کمی بہت محسوس ہوتی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آپ کو درجات بلند فرمائے اور آپ کو جنت الفردوس کا مکیں بنائے۔ آمین

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70213 میں منورہ سلطانہ

زوجہ نصیر احمد بھٹی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلمان عارف ولد محمد افضل عارف۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 70214 میں مصدق احمد ناصر

ولد نعمت اللہ قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصدق احمد ناصر۔ گواہ

شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطا محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

مسل نمبر 70215 میں ظفر احمد

ولد کرم علی قوم قریشی پیشہ ڈرائیور عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 7 مرلہ (قیمت ملبہ) -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محسن رضا بھٹی ولد محمد اصغر بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمود احمد چوہدری ولد رفیق احمد چوہدری

مسل نمبر 70216 میں عبدالحئ

ولد فرزند علی قوم سندھو پیشہ تجارت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) سرمایہ دوکان کریانہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 70217 میں مجید احمد سلہری

ولد چوہدری غلام رسول (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7.5 کنال واقع سلہریاں ضلع نارووال مالیتی -/200000 روپے (2) مکان 5 مرلہ واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی -/1500000 روپے (3) پلاٹ 3 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9809 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید احمد سلہری۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21581۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 70218 میں راشد اقبال

ولد گلزار احمد قوم ڈار پیشہ ٹیلرنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر طاہر وصیت نمبر 38976

مسل نمبر 70219 میں محمد اکرم

ولد محمد دین قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 70220 میں مرزا عطاء العلیم

ولد مرزا حمید اللہ قوم مغل پیشہ الیکٹریشن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عطاء العلیم گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد ولد چوہدری غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر وجیہہ ولد سرفراز احمد

مسل نمبر 70221 میں بشارت احمد

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 6 مرلہ واقع نصیر آباد غالب مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ادریس ولد حسن محمد (مرحوم)

مسل نمبر 70222 میں کشور احسان

زوجہ محمد احسان شائق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق

مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 600-101 گرام مالیتی -/117957 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور احسان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان شائق خاوند موصیہ وصیت نمبر 31754۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ادریس وصیت نمبر 30519

مسل نمبر 70223 میں عدیل حفیظ

ولد حفیظ احمد طاہر قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 70224 میں محمد اکرم

ولد بشیر احمد قوم بند پیشہ دوکانداری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ (2) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 70225 میں اقبال بیگم

بیوہ ملک لعل خان (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی 1978ء ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان مالیتی -/2500000 روپے کا 1/8 حصہ (2) حق مہر ادا شدہ -/450 روپے (3) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/2500 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقبال بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 گوہر احمد ولد ملک لعل خان (مرحوم)

مسل نمبر 70226 میں زبیر احمد

ولد رانا مبین احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید احمد ولد رانا مبین احمد گواہ شد نمبر 2 اظہار احمد ولد یعقوب احمد طاہر

مسل نمبر 70227 میں یاسر محمود

ولد مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 70228 میں ناصر محمود

ولد شیخ محمد سعید (مرحوم) قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شکیل احمد ولد شیخ محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 70229 میں محمد نواز طارق کھوکھر

ولد ولی محمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1967ء ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 4 مرلہ واقع بھکہ شریف ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) زرعی اراضی 7 کنال واقع بھکہ شریف ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) رہائشی 10 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/2200000 روپے (4) نقد رقم جمع قومی بچت -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز طارق کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 70230 میں طوبیٰ نور

بنت نور محمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا ایکڑ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبیٰ نور۔ گواہ شد نمبر 1 نور محمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد نور محمد

مسل نمبر 70231 میں شکیل احمد

ولد چوہدری خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عبداللہ ولد ملک احیاء الدین۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 70232 میں روبینہ سلطان

بنت سلطان شیر خان (مرحوم) قوم یوسف زئی پیشہ بیوٹیشن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20-103 گرام مالیتی -/122800 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پارلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ سلطان گواہ شدنمبر 1 راشد احمد خان ولد سعید احمد خان۔ گواہ شدنمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 70233 میں راشد احمد خان

ولد سعید احمد خان (مرحوم) قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد خان۔ گواہ شدنمبر 1 محمد عمر قمر ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شدنمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 70234 میں عبدالحفیظ شہزاد

ولد عبداللطیف قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحفیظ شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعتیق ولد عبداللطیف۔ گواہ شدنمبر 2 ارشاد احمد خان وصیت نمبر 22962

مسل نمبر 70235 میں ملیحہ قادر

بنت غلام قادر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ قادر گواہ شدنمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شدنمبر 2 غلام قادر والد موصیہ

مسل نمبر 70236 میں عطیۃ النور شمس

بنت شیخ شمس الحق ضیاء قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300-6 مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ النور شمس۔ گواہ شدنمبر 1 شیخ شمس الحق ضیاء والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 ظفر احمد ناصر ولد محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 70237 میں امۃ الشکور طلعت

زوجہ شیخ شمس الحق ضیاء قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/85000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الشکور طلعت۔ گواہ شدنمبر 1 شیخ شمس الحق ضیاء خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 ظفر احمد ناصر ولد محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 70238 میں وسیم احمد

ولد حمید احمد قوم بھگت پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی ساڑھے تین مرلہ مکان مالیتی -/200000 روپے (پلاٹ والدین سے ترکہ میں ملا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شدنمبر 1 فرحت حیات جگ وصیت نمبر 32234۔ گواہ شدنمبر 2 سمیع اللہ وڑائچ ولد حفیظ اللہ وڑائچ

مسل نمبر 70239 میں قمر الزماں

ولد علی احمد قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ واقع نصیر آباد اندازاً مالیتی -/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر الزماں گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔ گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 70240 میں داؤد احمد

ولد فضل احمد رشید قوم آرائیں پیشہ شاپنگ سنٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شدنمبر 2 نداء الرحمان ولد حفیظ احمد بھٹی

مسل نمبر 70241 میں محمد احمد وقاص

ولد فضل احمد رشید قوم آرائیں پیشہ شاپنگ سنٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد وقاص۔ گواہ شدنمبر 1 عثمان احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شدنمبر 2 نداء الرحمٰن بھٹی ولد مظفر احمد بھٹی

مسل نمبر 70242 میں خواجہ طارق احمد

ولد خواجہ غلام محی الدین (مرحوم) قوم خواجہ پیشہ پولٹری فارم عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/2100000 روپے (2) پلاٹ 4 مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت آمد پولٹری فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 70243 میں نثار احمد

ولد چوہدری رحمت علی سرویا قوم سرویا پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت کالونی فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی رقبہ 6 کنال چک نمبر 141 مراد ضلع بہاولنگر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ وڑائچ ولد حفیظ اللہ وڑائچ ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 70244 میں فرزانہ فرحت

زوجہ ناصر احمد باجوہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/27000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرزانہ فرحت ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد بجہ ولد محمد عبداللہ خاں (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 70245 میں نصرت پروین

بنت محمد قاسم قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 ولی الرحمٰن سنوری وصیت نمبر 29836

مسل نمبر 70246 میں راشدہ کنول

زوجہ رفیق احمد خادم قوم ...... پیشہ...... عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر احمد ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/36000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ راشدہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد خادم خاوند موصیہ

مسل نمبر 70247 میں بشیر احمد

ولد برکت علی قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر احمد ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد خادم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 70248 میں ثریا بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1956ء ساکن گوٹھ بشیر احمد ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی غیر آباد 2 ایکڑ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر -/1000 روپے ۔، اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد خادم

مسل نمبر 70249 میں راشد محمود

ولد ماسٹر عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ موٹر مکینک عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت موٹر مکینک مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ راشد محمود گواہ شد نمبر 1 قمر الزماں ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علم دین

مسل نمبر 70250 میں عابدہ ناہید

زوجہ راشد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عابدہ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علم دین

مسل نمبر 70251 میں منزہ صدف

بنت حمید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ منزہ صدف ۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علم دین

مسل نمبر 70252 میں اخوند شکیل احمد

ولد اخوند اقبال محمد قوم غلزئی پٹھان پیشہ ملازمت ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد (مرحوم) مکان برقبہ اڑھائی مرلہ کا حصہ (اس میں دو بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں) (2) بینک بیلنس -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔

العبد۔ اخوند شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد پرویز گورائیہ ولد محمد جمیل گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود شاہد ولد اشرف نیاز

مسل نمبر 70253 میں ظہور احمد

ولد محمد عیسیٰ قوم کھلول بلوچ پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسرور آباد ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد حاجی پیر بخش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بلوچ ولد محمد عبداللہ بلوچ

مسل نمبر 70254 میں منظور احمد

ولد حاجی پلیہ (مرحوم) قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسرور آبا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 8 ایکڑ واقع ضلع عمرکوٹ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے سالانہ بصورت آمدنی زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد حاجی پیر بخش گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد

مسل نمبر 70255 میں سلیمان مبارک

ولد مبارک احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیمان مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 حماد رضا ولد ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محسن رضا ولد خورشید احمد

مسل نمبر 70256 میں ملک ظفر احمد

ولد ملک اللہ بخش (مرحوم) قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی گھیپ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) تین مرلہ زیر تعمیر بلڈنگ واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کے بی سلیم ولد ملک اللہ بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد ملک اللہ بخش (مرحوم)

مسل نمبر 70257 میں ضیاء احمد

ولد ریاض احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شفقت آباد منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد والد موصی وصیت نمبر 48352۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد وصیت نمبر 38990

(بقیہ صفحہ 1)

معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبی ﷺ سیرت حضرت مسیح موعود مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

نوٹ: 1 انٹرویو کے وقت میٹرک / ایف اے / ایف ایس سی کی اصل سند، سرٹیفکیٹ ساتھ لائیں۔

2۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون نمبر: 047-6212968

فیکس: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم الطاف حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ کور پور چیمہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب 13 جون 2007ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی 74 سال کی عمر میں C.M.H سیالکوٹ میں انتقال کر گئے۔ نماز جنازہ محترم مربی صاحب رلیو کے نے پڑھائی او رمقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ 1993ء میں بطور اکاؤنٹس آفیسر دفتر اکاؤنٹنٹ جنزل لاہور سے ریٹائر ہوئے ایمانداری اور محنت سے خدمات انجام دیتے رہے۔ سیکرٹری تحریک جدید کے علاوہ گزشتہ تین سال سے بطور سیکرٹری مال بھی خدمات سرانجام دیں۔ زمانہ طالب علمی میں فرقان فورس میں ہی خدمات دیں نہایت صفائی پسند سلیقہ شعار اور سلجھی ہوئی طبیعت کے مالک تھے خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ ایک بیٹی چار بھائی اور ایک بہن چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

حکومت پاکستان وزارت صحت اسلام آباد کو پروگرام کوآرڈینیٹر، ڈپٹی پروگرام کوآرڈینیٹر، آفس سپرنٹنڈنٹ، سٹینو گرافر، آفس کمپیوٹر اسسٹنٹ، سینئر کلرک، ڈرائیور، نائب قاصد، چوکیدار اور سویپر کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 10 جولائی 2007ء تک بنام سیکشن آفیسر (ایڈمن 1) کمرہ نمبر 119 فرسٹ فلور سی بلاک، پاک سیکرٹریٹ وزارت صحت اسلام آباد بھجوائی جا سکتی ہیں۔ نوٹ مزید تفصیل 25 جون 2007ء کے اخبار ''خبریں'' میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

دنیا کی پہلی خاتون صدر

میریا سٹیلا پیرون

اس وقت دنیا کے کئی ممالک ایسے ہیں جہاں خواتین عوام کے ووٹوں کے ذریعہ منتخب ہو کر برسر اقتدار آئی ہیں۔

جمہوری ممالک میں خواتین کی سربراہی کے اس سلسلے کا آغاز 21 جولائی 1960ء کو ہوا تھا جب سری لنکا میں مسز بندرانائیکے نے اپنے شوہر کی وفات کے بعد دنیا کی پہلی خاتون وزیراعظم ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ ان کے بعد 1966ء میں مسز اندرا گاندھی بھارت کی، 1969ء میں مسز گولڈا میئر اسرائیل کی، 1974ء الزبتھ ڈومیٹسین سنٹرل افریقن ریپبلک کی، 1979ء میں مسز مارگریٹ تھیچر برطانیہ کی، 1988ء میں محترمہ بےنظیر بھٹو پاکستان کی اور 1991ء میں خالدہ ضیاء بنگلہ دیش کی وزیراعظم منتخب ہوئیں۔

لیکن جیسا کہ سبھی جانتے ہیں، دنیا کے متعدد ممالک ایسے بھی ہیں جہاں پارلیمانی طرز حکومت کی بجائے صدارتی طرز حکومت رائج ہے۔ چنانچہ ایسے ممالک میں بھی خواتین کسی سے پیچھے نہیں رہیں اور یوں 29 جون 1974ء کا دن، عالمی تاریخ کا ایک اہم دن بن گیا کہ اس دن ارجنٹائن میں دنیا کی پہلی خاتون صدر مسز میریا سٹیلا پیرون (Mrs Maria Estela Peron) برسراقتدار آئیں۔

مسز سٹیلا پیرون اپنے شوہر جوان پیرون (Juan Peron) کی وفات کے بعد ارجنٹائن کی صدر منتخب ہوئی تھیں۔ جوان پیرون پہلی مرتبہ فروری 1946ء میں اور دوسری مرتبہ اکتوبر 1973ء میں ارجنٹائن کے صدر منتخب ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی ہی میں اپنی بیوی سٹیلا پیرون کو ملک کا نائب صدر منتخب کروا دیا تھا۔ یوں ان کی وفات کے بعد سٹیلا پیرون بآسانی ملک کی صدر بن گئیں۔ مسز سٹیلا پیرون اپنے عہدے پر کوئی پونے دو سال برسراقتدار رہیں اور 24 مارچ 1976ء کو ایک فوجی انقلاب نے ان کا تختہ الٹ دیا۔

مسز سٹیلا پیرون کی معزولی کے کوئی 11 برس بعد 25 فروری 1986ء کو فلپائن میں مسز کورازون اکینو نے صدارت کا حلف اٹھا کر دنیا کی دوسری خاتون صدر ہونے کا اعزاز حاصل کرلیا۔

درخواست دعا

مکرم لیاقت علی صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بیٹا محمد حارث دو ماہ سے بیمار ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

خبریں

سمندری طوفان نے ایران کا رخ کرلیا

سمندری طوفان یمائن نے کراچی اور بلوچستان میں تباہی کے بعد ایران کا رخ کرلیا۔ شاہ بندر کے علاقے میں کشتی ڈوبنے سے 13 ماہی گیروں سمیت 30۔افراد جاں بحق ہو گئے اس طرح طوفان میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 66 ہوگئی۔ بلوچستان میں شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں سے 15 سے 20 ہزار افراد بے گھر ہو گئے۔ درجنوں دیہات زیر آب آ گئے۔ 10 ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ فوج امدادی کاموں میں مصروف ہے۔

بجلی کے نرخوں میں اضافہ

ورلڈ بینک سے قرضہ لینے کی پاداش میں پاکستانیوں کو بجلی کے اضافی نرخ ادا کرنے ہوں گے۔ واپڈا نے اپنے ڈسٹری بیوشن سسٹم کی اپ گریڈنگ کی خاطر ورلڈ بینک سے قرضہ کی درخواست کی ہے۔ 80 ارب روپے کے خسارے گزشتہ کو ختم کرنے کیلئے واپڈا نے مارچ میں 15% اضافہ کر دیا تھا۔ اب ورلڈ بینک نے مزید 10% اضافہ کا مطالبہ کیا ہے جس کی وجہ سے یکم جولائی سے بجلی کے نرخ بڑھنے کا امکان ہے۔

گورڈن براؤن برطانیہ کے نئے وزیر اعظم

ٹونی بلیئر نے ملکہ برطانیہ کو استعفیٰ دے دیا اور اس طرح ان کا دس سالہ وزیر اعظم کا دور ختم ہوا۔ ملکہ نے گورڈن براؤن کو وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کا کہا۔ بلیئر کے چلے جانے پر جنگ کے مخالفین نے اظہار مسرت کیا اور کہا کہ صدام گیا۔ اب بلیئر گیا۔ جلد بش بھی جائے گا۔ جب بلیئر نے آخری گفتگو بطور وزیر اعظم میڈیا سے ختم کی تو تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

پاکستان پر بمباری ارادی طور پر کی امریکی

کمانڈر نے یہ اعتراف کیا ہے کہ پاکستان پر بمباری ارادی طور پر تھی۔ یہ کارروائی اس خبر پر کی گئی کہ عسکریت پسند پاکستان سے افغانستان آ رہے ہیں۔ اس کارروائی کو روکنے کیلئے بمباری کی۔ تاہم پاکستان میں سویلین کی ہلاکتوں پر انہوں نے اظہار افسوس کیا۔

پانی ابال کر پیئیں اور صحت مند رہیں

ربوہ میں طلوع وغروب 29 جون

طلوع فجر	3:23
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 047-6213944

قیمتوں میں زبردستی کی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com
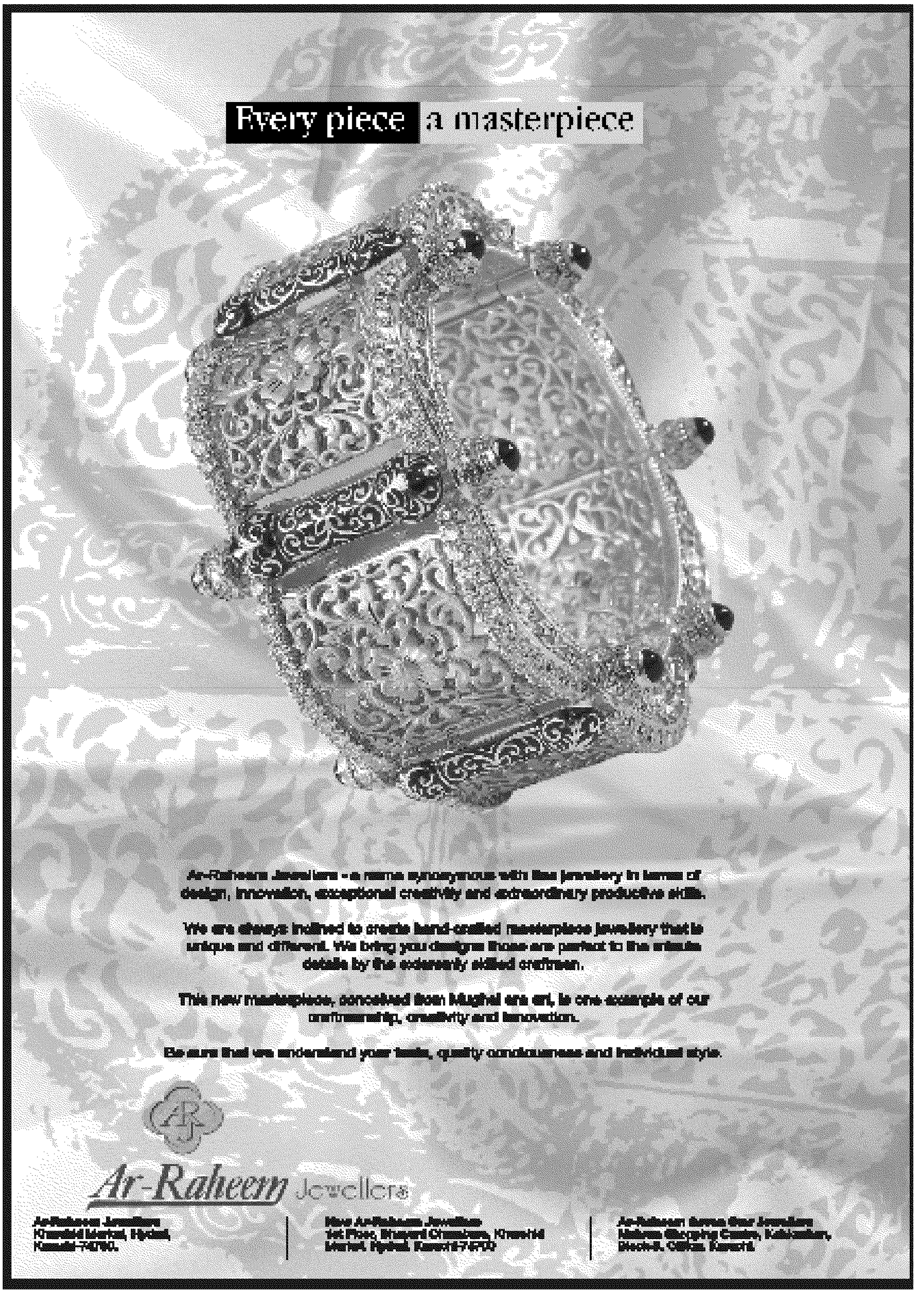
C.P.L 29-FD